ویڈیولیسن

سبق 6

سُوْرَۃُ الْإِخْلَاصِ

حاصلات تعلم

اس سبق کی تکمیل پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- » سورۃ الاخلاص کا ترجمہ اور مفہوم بیان کرسکیں۔
- » سورۃ اخلاص کی اہمیت و فضیلت بیان کرسکیں۔
- » توحید کا معنی و مفہوم سورۃ الاخلاص کی روشنی میں بیان کرسکیں۔
- » فعل ماضی (ثلاثی مجرد) فَعَلَ کی پہچان اور استعمال کرسکیں۔

تعارف

یہ ابتدائی مکی سورت ہے۔ یہ بہت چھوٹی مگر بہت اہم سورت ہے، نماز میں اس کو صرف اس لیے مت پڑھیے کہ یہ چھوٹی سورت ہے بلکہ اس کی اہمیت کو سامنے رکھتے ہوئے پڑھیے۔

- ❖ اس سورت کا نام اخلاص ہے،یعنی جو کوئی اس کو سمجھ کر پڑھے اور اس پر ایمان لائے تو اس کا عقیدہ خالص ہوجائے گا۔
- ❖ یہ سورت ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا :"کیا تم میں سے کوئی شخص ایک رات میں قرآن کا ایک تہائی حصہ پڑھنے سے عاجز ہے ؟" صحابہ کرام کہنے لگے : قرآن کا ایک تہائی حصہ کس طرح پڑھا جائے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا :" قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قرآن کے ایک تہائی حصہ کے برابر ہے"۔(صحیح مسلم : ۸۱۱)
- ❖ ہمیں کس کی عبادت کرنی چاہیے یا معبود کون ہوسکتا ہے، اس سورہ میں اس کا بہترین جواب ہے۔
- ❖ سورۃ الفلق ، سورۃ الناس اور سورۃ اخلاص کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار اور فجر اور مغرب کے بعد تین بار پڑھنا سنت ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾

قُلْ [332]	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ [74] (1)
کہہ دیجیے !	وہ	اللہ	ایک ہے
قَالَ [530] (اس نے کہا) قَالُوْا [332] (انہوں نے کہا) قُلْ [332] (کہہ دیجیے) ۔			اَحَدٌ :ایک، اکیلا

ذات میں ایک: اللہ ایک ہے، اس کی کسی کے ساتھ رشتہ داری نہیں ہے، ماں ، باپ ، بھائی ، بہن، بیٹا ، بیٹی، نہیں ہے ۔

صفات میں ایک: اللہ اپنی صفات میں ایک ہے، جس میں کوئی شریک نہیں! مثلاً کوئی غیب کو نہیں جانتا، کوئی اس کے جیسا سن نہیں سکتا،اس کے جیسا دیکھ نہیں سکتا، مدد نہیں کرسکتا۔

حقوق میں ایک: بندگی اور عبادت صرف اللہ کا حق ہے ۔جس میں اللہ کے ساتھ کوئی شریک نہیں ، رکوع ، سجدہ ، دعاء صرف اللہ ہی کو کرنا چاہیے !

اختیارات میں ایک: اللہ کے اختیارات میں بھی کوئی شریک نہیں۔ یعنی جب اس نے کہا کہ شراب حرام ہے تو کوئی اس کو حلال نہیں کرسکتا۔ کسی چیز کے حلال اور حرام کا قانون بنانے میں اور موت وحیات کے فیصلے میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔

CamScanner

دعا

اے اللہ! مجھے صرف اپنی ہی عبادت کی توفیق دیجیے۔ ہر قسم کے شرک و بدعات سے میری حفاظت فرما۔

احتساب

کتنی بار ہم نے اللہ کے بجائے نفس کی بات مانی ہے، گویا نفس کو إِلٰہ بنایا ہے ؟ کتنی بار ہم نے شیطان کی اطاعت کی ہے یعنی کہ اس کی عبادت کی ہے؟ کیوں کی ہے؟ خراب دوستوں یا چیزوں (انٹرنیٹ، موبائیل) کے غلط استعمال سے یا سستی کی وجہ سے؟ اللہ سے دعا کیجیے کہ وہ ہمیں وقت اور چیزوں کے صحیح استعمال کی توفیق دے۔

قُلْ: یعنی تبلیغ کیجیے۔ ہمیں بھی حکمت سے اور بہترین انداز سے تبلیغ کرنی ہے، جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے کیا۔

الصَّمَدُ [1] (2)	اَللّٰهُ
بے نیاز ہے۔	اللہ ہی
اَلصَّمَدُ: بے نیاز، سب اس کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں	اللہ کا ذاتی نام اللہ ہے، باقی سب اس کی صفات والے نام ہیں، جیسے اَلرَّحِیۡم، اَلۡکَرِیۡم

❖ اللہ بے نیاز (الصَّمَدُ) ہے یعنی ہر طرح کی کمزوریوں اور ضرورتوں سے پوری طرح بے نیاز ہے یعنی اس کو نہ نیند آتی ہے اور نہ اونگھ، وہ نہ تھکتا ہے اور نہ ہی اس کو کسی چیز کی طلب ہوتی ہے۔

❖ تصور کیجیے کروڑوں انسان اور بے شمار مخلوقات اسی کے کرم سے زندہ ہیں اور اللہ ہی ان کی ضرورتوں کو پورا کر رہا ہے، اس طرح اللہ کی عظمت کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس آیت کو پڑھیے۔

❖ یہ دعا بھی کر سکتے ہیں کہ اے اللہ! آج تک تو ہی میری ضرورتوں کو پورا کرتا رہا ہے ،اس کے بعد بھی تو اپنی رحمت سے میری ساری ضرورتوں کو پورا کردے اور اے اللہ! مجھے تو صرف اپنا محتاج بنا، کسی اور کا محتاج نہ بنا۔

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ [1] (3)			لَمۡ [348] یَلِدۡ [1]	
اور نہ وہ جنا گیا			نہ اس نے (کسی کو) جنا	
یُوۡلَدۡ	لَمۡ	وَ	یَلِدۡ	لَمۡ: نہیں
یَلِدۡ : اس نے جنا (active voice) یُوۡلَدۡ : وہ جنا گیا (passive voice)			لَمۡ: نہیں (Did not) لَنۡ: ہر گز نہیں (Will not) اردو الفاظ : والد، والدہ، والدین، اولاد، ولادت	

❖ اس آیت کا مطلب یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اپنے تصور میں ہزاروں، لاکھوں ، کروڑوں، اربوں، کھربوں سال پیچھے جائیے، اللہ موجود تھا اور اس سے پہلے بھی! اسی طرح آگے کا دور سوچتے چلے جائیے، اللہ اس وقت بھی رہے گا اور اس کے بعد ہمیشہ ہمیشہ کے لیے!

CS CamScanner

❖ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اولاد کیوں دی ہے؟جب انسان تھک جاتا ہے تو اولاد اس کا دل بہلاتی ہے،انسان بوڑھا ہو جاتا ہے تو اولاد اس کا سہارا ہوتی ہے، انسان مرجاتا ہے تو اولاد اس کا نام اور کام جاری رکھتی ہے،اللہ تعالیٰ ان ساری کمزوریوں سے پاک ہے،وہ ہمیشہ سے ہے اس لیے اس کے ماں باپ نہیں ہیں۔وہ ہمیشہ رہے گا، اس لیے اس کو کسی سہارے کی ضرورت نہیں۔

❖ اس آیت کو پڑھتے ہوئے اس پیغام کو عیسائیوں تک بہترین انداز میں محبت اور حکمت کے ساتھ پہنچانے کی ذمہ داری کو محسوس کیجیے جو یہ غلط عقیدہ رکھتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں۔

وَلَمۡ يَكُنۡ [31]			لَّهٗ [9]		كُفُوًا [1]	اَحَدٌ (4) ع
اور نہیں ہے			اس کا		ہمسر	کوئی۔
وَ	لَمۡ	يَكُنۡ	لَ	هٗ	كُفُو: ہمسر، برابری کا	اَحَدٌ کے دو معنی :ایک، کوئی
اور	نہیں	ہے	لیے	اس کے		

❖ دل میں اللہ کی عظمت ایسے چھائے کہ کوئی بھی دور دور تک نظر ہی نہ آئے،نہ ذات میں،نہ صفات میں، نہ حقوق میں اور نہ اختیارات میں۔اربوں کھربوں کلو میٹرز کی وسیع کائنات کو ذہن میں لائیے،اتنی وسیع کائنات کا اللہ کے سوا کوئی خالق نہیں ۔

سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ کی فضیلت

ایک صحابی رسول ﷺ نماز کی ہر رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھتے پھر کوئی اور سورت، رسول اللہ ﷺ نے ان سے سوال کیا کہ وہ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ تو انھوں نے کہا: :"مجھے اس سورت سے بہت محبت ہے"،رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:" اس سورت سے تمہاری محبت نے تمھیں جنت میں داخل کردیا"۔(صحیح بخاری،جامع ترمذی)

اس سورت کو محبت سے بار بار پڑھیے، مثال: ہر انسان اپنے ان رشتہ داروں کا جو خاص شان یا کسی مرتبے پر فائز ہوں کسی نہ کسی بہانے ضرور ذکر کرتا ہے، اور وہ بھی خوشی سے ، پھر ہم اللہ کا ذکر بار بار کیوں نہ کریں؟اللہ تعالیٰ تو ہمارا خالق، رازق، رب، محبوب، سب سے بڑھ کر محسن ہے وہ ہم سے ستر ماؤوں سے زیادہ محبت کرتا ہے۔ ہمارا رب تو ایسا ہے کہ اس جیسا خالق، حاکم، معبود، قدرت والا ، محبت والا، معاف کرنے والا اور سارے بہترین کام کرنے والا کوئی نہیں ۔(نہ تھا نہ ہے اور نہ ہوگا)۔کوشش کیجیے کہ پڑھتے وقت دل محبت اور عظمت سے بھرا رہے۔اس کے ساتھ توحید پھیلانے کا منصوبہ بھی بنائیے!

قواعد

فعل ماضی : فَعَلَ

گذشتہ اسباق میں ہم نے حروفِ جر اور دوسرے حروف کے متعلق پڑھا، اس سبق میں ہم فعل کے متعلق پڑھیں گے۔

فعل: فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کے کرنے یا ہونے کا پتا چلے اور اس میں زمانہ پایا جائے ، مثلاً: **فَعَلَ** (اس نے کیا)، **يَـفۡعَلُ** (وہ کرتا ہے یا کرے گا)۔

عربی زبان میں اکثر افعال تین حروف سے بنتے ہیں ، جیسے: ف ت ح، ن ص ر، ض ر ب۔

عربی زبان میں بنیادی طور پر دو زمانے ہوتے ہیں:ماضی اور مضارع ، اس سبق میں ہم فعل ماضی (جو کام ہو چکا) کے دیے گئے سات

صیغوں کو TPI کے ذریعہ سیکھیں گے، یہ طریقہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔

- جب آپ **فَعَلَ** (اس نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے دائیں جانب اشارہ کریں، گویا وہ آپ کے دائیں جانب بیٹھا ہوا ہے۔ پھر جب آپ **فَعَلُوْا** (ان سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے دائیں جانب اشارہ کریں۔
- جب آپ **فَعَلْتَ** (آپ نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے سامنے کی جانب بیٹھے ہوئے شخص کی طرف اشارہ کریں۔ پھر جب آپ **فَعَلْتُمْ** (آپ سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے سامنے اشارہ کریں، اگر کلاس چل رہی ہو تو استاد طالب علم کی طرف اور طالب علم استاد کی طرف اشارہ کرے۔
- آپ **فَعَلْتُ** (میں نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی تشہد کی انگلی سے خود کی جانب اشارہ کریں، پھر جب آپ **فَعَلْنَا** (ہم سب نے کیا) کہیں تو سیدھے ہاتھ کی چاروں انگلیوں سے خود کی جانب اشارہ کریں۔

فعل ماضی	
فَعَلَ	اس نے کیا
فَعَلُوْا	ان سب نے کیا
فَعَلْتَ	آپ نے کیا
فَعَلْتُمْ	آپ سب نے کیا
فَعَلْتُ	میں نے کیا
فَعَلْنَا	ہم سب نے کیا
فَعَلَتْ	اس عورت نے کیا

سرگرمی 2

درج ذیل قرآنی آیات کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

قُلْ	هُوَ	اللّٰهُ	اَحَدٌ ﴿1﴾

وَلَمْ يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ﴿4﴾